از عدالت اعظمیٰ

احمد آباد ٹیکسٹائل انڈسٹریز ریسرچ ایسوسی ایشن

بنام

ریاست بمبئ و دیگر

(پی۔بی۔گجیند راگڈکر، اے۔کے۔سرکاراور
کے۔این۔وانچو، جسٹسز)

صنعتی تنازعہ۔تحقیقی ادارہ۔اگرکوئی صنعت "صنعتی" کا مطلب، ٹیسٹ۔صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 (14 آف 1947)، دفعہ 2(j)۔

اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کی بنیاد 1947 میں رکھی گئی تھی اور بانیوں کا مقصد ٹیکسٹائل کی تجارت یا صنعت اور اس سے منسلک یا اس سے منسلک دیگر تجارت اور صنعت کے سلسلے میں تحقیق اور دیگر سائنسی کاموں کو آگے بڑھانے کے مقصد کے لیے ٹیکسٹائل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کرنا تھا۔انجمن کو برقرار رکھنے کے اخراجات جزوی طور پر ممبران اور جزوی طور پر حکومت اور دیگر ذرائع سے گرانٹ کے ذریعے پورے کیے گئے۔

ایسوسی ایشن کی سرگرمی کو منظّم طریقے سے لیا گیا تھا۔اس کا مقصد کمیونٹی کے ایک حصے کو مادی خدمات فراہم کرنا تھا، یعنی ممبر ملز، مادی خدمات جو کہ مینوفیکچرنگ کے عمل وغیرہ کی دریافت ہیں، اس مقصد کے لیے کہ ممبران کی زیادہ کارکردگی، معقولیت اور اخراجات میں کمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ملز یہ ان ملازمین کی مدد سے چلایا جا رہا تھا جن میں سے کچھ معاوضے کی ادائیگی کے لیے تکنیکی عملے تھے، انجمن کے ملازمین کی حیثیت سے ان کی تحقیق کے نتائج میں ان کا کوئی حق نہیں تھا جو ایسوسی ایشن کی ملکیت تھی اور یہ منظّم یا اس طریقے سے ترتیب دیا گیا جس میں تجارت یا کاروبار عام طور پر منظّم ہوتا ہے۔

اپیل کنندہ اور اس کے کارکنوں کے درمیان تنازعات پیدا ہوئے جو اجرت کے پیمانے اور مہنگائی الاؤنس اور ہاؤس رینٹ الاؤنس کی ادائیگی سے متعلق تھے جسے فیصلہ کے

لیے بھیجا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے اس بنیاد پر ریفرنس پر سوال اٹھایا کہ اپیل کنندہ کوئی صنعت نہیں ہے اور یہ کہ ٹریبونل یہ ماننے میں غلط تھا کہ اپیل کنندہ کو صنعتی تنازعات ایکٹ کے دفعہ 2(j) کی صنعت کی تعریف میں شامل کیا گیا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ یہ تعلیمی سرگرمی کی نوعیت کے لحاظ سے ایک تحقیقی مرکز ہے اور اس لیے تجارت یا کاروبار کی نوعیت کی سرگرمیوں سے کوئی مشابہت نہیں رکھتا۔

لہٰذا سوال یہ تھا کہ کیا اپیل کنندہ صنعتی تنازعات ایکٹ کے دفعہ (j) کے معنی کے اندر اندر تھا اور اس کی سرگرمیاں ریاست بمبئی بمقابلہ اسپتال مزدور سبھا میں طے شدہ ٹیسٹوں کو مطمئن کرتی ہیں۔

اس بات پر غور کیا گیا کہ جس انداز میں زیر بحث سرگرمی کو منظّم یا ترتیب دیا گیا تھا، آجر اور ملازم کے درمیان تعاون کی شرط اس کی کامیابی کے لیے ضروری ہے اور کمیونٹی کو مادی خدمات فراہم کرنے کے لیے اس کے مقصد کو کچھ خصوصیات کے طور پر شمار کیا جا سکتا ہے۔ مخصوص سرگرمیاں جن پر ایکٹ کا دفعہ 2(j) لاگو کیا جا سکتا ہے۔

فوری صورت میں، ایسوسی ایشن کو جس طریقے سے منظّم کیا گیا تھا اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر انڈرٹیکنگ کاروبار اور تجارت کی نوعیت میں تھی جس کا مقصد ایسے طریقوں اور ذرائع کی دریافت کرنا تھا جن کے ذریعے ممبر ملز اس سلسلے میں زیادہ منافع حاصل کر سکتے تھے۔ ان کی صنعتوں کے ساتھ۔ انجمن کی سرگرمی واضح طور پر صنعتی تنازعات ایکٹ کے دفعہ 2(j) میں لفظ "انڈسٹری" کی تعریف کے اندر تھی اور اسے خالصتاً تعلیمی ادارے میں ضم نہیں کیا جا سکتا تھا اور ریاست بمبئی بمقابلہ ہسپتال میں طے شدہ ٹیسٹ کو پورا کرتا تھا۔ مزدور سبھا۔ اس طرح ایسوسی ایشن ایکٹ کے دفعہ 2(j) کے معنی کے اندر ایک عہد ہے۔

جب یہ تنازعہ ایسوسی ایشن اور اس کے ملازمین کے درمیان پیدا ہوا تو یہ ایک صنعتی تنازعہ تھا اور اسے ایکٹ کے تحت مناسب طریقے سے فیصلے کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔

ریاست بمبئی بمقابلہ ہسپتال مزدور سبھا، (1960) 2 ایس۔سی۔آر 866 نے پیروی کی۔ دی فیڈریٹڈ اسٹیٹس اسکول ٹیچرز ایسوسی ایشن بمقابلہ وکٹوریہ اسٹیٹ، (1929) 41 سی۔ایل۔آر۔ 569 لاگو نہیں ہے۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار: سول اپیل نمبر 22 آف 1959۔

31 اکتوبر 1957 کو انڈسٹریل ٹریبونل، بمبئی کے حوالہ (.I. T) نمبر 141 آف 1957 سے خصوصی رخصت کے ذریعے اپیل۔

ایم۔سی۔ سیٹالواد، اٹارنی جنرل برائے انڈیا، جے۔ بی۔ مہتا اور آئی۔این۔شراف اپیل کنندہ کیلئے۔

ودیا دھر مہاجن، کے۔ایل ہاتھی اور آر۔ایچ۔ دہبیر جواب دہندہ نمبر 1 کے لیے۔

این۔سی۔شاہ، صدر انجینئرنگ مزدور سبھا برائے جواب دہندہ نمبر 3 کیلئے۔

17 نومبر 1960۔عدالت کا فیصلہ

جسٹس وانچو- یہ انڈسٹریل ٹربیونل، بمبئی کے فیصلے کے خلاف خصوصی رخصت کی اپیل ہے۔ اپیل کنندہ اور اس کے کارکنوں کے درمیان جھگڑا ہوا، جسے حکومت بمبئی نے فیصلہ کے لیے بھیجا تھا۔ اس کا تعلق اپیل کنندہ کے بعض ملازمین کے اجرت کے پیمانے اور مہنگائی الاؤنس اور مکان کے کرایہ الاؤنس کی ادائیگی سے بھی ہے۔ ٹربیونل کے سامنے اپیل کنندہ کا بنیادی اعتراض یہ تھا کہ ریفرنس انڈسٹریل ڈسپیوٹ ایکٹ نمبر XIV آف 1947 کے تحت قابل نہیں تھا (جسے بعد میں ایکٹ کہا جاتا ہے)، کیونکہ اپیل کنندہ ایکٹ کے معنی میں صنعت نہیں تھا۔ ٹربیونل نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ریفرنس درست ہے۔ اس کے بعد یہ تنازعہ کی خوبیوں میں چلا گیا، جس کے ساتھ ہم موجودہ اپیل میں فکرمند نہیں ہیں۔ اپیل کنندہ کی جانب سے ہمارے سامنے صرف ایک ہی نکتہ پر زور دیا گیا ہے کہ ٹربیونل یہ ماننے میں غلط تھا کہ اپیل کنندہ کو لفظ "انڈسٹری" کی تعریف میں شامل کیا گیا تھا اور اس لیے ریفرنس قابل تھا۔

"صنعت" کی تعریف دفعہ 2(j) ایکٹ کے تحت کی گئی ہے، جس کا مطلب ہے کوئی کاروبار، تجارت، کاروبار، تیاری یا آجروں کو بلانا اور اس میں کوئی بھی کالنگ، سروس، ملازمت، دستکاری، یا صنعتی پیشے یا مزدوروں کی درخواست شامل ہے۔ ٹربیونل کے سامنے

اہم سوال یہ تھا کہ کیا اپیل کنندہ دفعہ 2 (j) کے معنی کے اندر ایک انڈر ٹیکنگ تھا؟ یہ سوال کہ دفعہ 2 (j) کے مقصد کے لیے ایک انڈر ٹیکنگ کیا ہے اس عدالت کے سامنے متعدد معاملات میں زیر غور آیا ہے، جن میں سے آخری ریاست بمبئی بمقابلہ اسپتال مزدور سبھا (1) ہے، جہاں ایک سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا حکومت کی طرف سے چلایا جانے والا ہسپتال دفعہ 2 (j) کے مفہوم کے اندر ایک انڈر ٹیکنگ تھا؟ ایک منصفانہ اور منصفانہ طریقے سے تاکہ کچھ کالنگ، خدمات یا اقدامات کو خارج کیا جا سکے۔ اگر اس میں استعمال ہونے والے تمام الفاظ کو ان کے وسیع معنی دے دیے جائیں تو تمام خدمات اور تمام کالنگ تعریف کے دائرے میں آ جائیں گی جن میں وہ خدمات بھی شامل ہیں جو کسی بندے کی طرف سے خالصتاً ذاتی یا گھریلو معاملے میں اور یہاں تک کہ معمولی طور پر بھی کی جاتی ہیں۔ لہٰذا اس پر غور کیا جانا چاہیے تھا کہ لکیر کہاں کھینچی جانی چاہیے اور دفعہ 2 (j) میں استعمال کیے گئے وسیع الفاظ کی تشریح کرنے میں معقول حد تک کن حدود کا اطلاق ہونا چاہیے۔ مزید یہ کہ دفعہ 2 (j) میں استعمال ہونے والے لفظ "انڈر ٹیکنگ" کو تجارت یا کاروبار سے مماثل سمجھا جانا چاہیے اور اس لیے زیر بحث انڈر ٹیکنگ میں ایک اقتصادی سرگرمی شامل ہونی چاہیے جس میں سرمایہ لگایا جاتا ہے اور جو منافع کے لیے جاری رہتا ہے۔ یا مزدور کے روزگار کے ذریعہ سامان کی پیداوار یا فروخت کو مکمل طور پر قبول نہیں کیا گیا تھا اور اس بات کی نشاندہی کی گئی تھی کہ کسی سرگرمی کو ایک صنعت کے طور پر شمار کیا جا سکتا ہے اور اسے لازمی طور پر شمار کیا جا سکتا ہے حالانکہ اس میں منافع کا مقصد غائب ہو سکتا ہے۔ مزید یہ بھی کہا گیا کہ کسی سرمائے کی سرمایہ کاری کی عدم موجودگی کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ دفعہ 2 (j) کے اندر کوئی انڈر ٹیکنگ شامل نہیں ہے۔

اس کیس کے بعد اس بات پر غور کیا گیا کہ دفعہ 2 (j) کے مقاصد کے لیے کس قسم کی سرگرمیاں "انڈر ٹیکنگ" کے معنی سے خارج کی جا سکتی ہیں۔ دفعہ 2 (j)، جیسا کہ وہ ایسے کام تھے جو ایک آئینی حکومت کو گورننس کے لیے انجام دے سکتی ہے اور کرنا چاہیے اور جن کے تحت کوئی نجی شہری نہیں لے سکتا۔ ان خود مختار سرگرمیوں کی تعریف لارڈ واٹسن کے الفاظ میں " آئینی حکومت کے بنیادی اور غیر فعال افعال " کے طور پر کی گئی تھی لیکن ضروری نہیں کہ اس میں حکومت کی طرف سے اپنی فلاحی پالیسیوں کے حصول میں شروع کی گئی

سرگرمی شامل ہو۔ یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ اگرچہ غیر موجودگی منافع کے مقصد کے لیے کسی سرگرمی کو ایک انڈرٹیکنگ کے طور پر شمار کیا جا سکتا ہے، اس مقصد کی موجودگی اس بات پر غور کرنے کے لیے ایک متعلقہ صورت ہوگی کہ آیا انڈرٹیکنگ دفعہ 2(j) کے معنی میں ایک صنعت تھی۔ جس کی موجودگی دفعہ 2(j) کے تحت کسی سرگرمی کو اس بنیاد پر کہ یہ تجارت یا کاروبار سے مشابہت رکھتی ہے کو ایک عہد بنا دے گی۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ ان اوصاف کو یقینی طور پر یا مکمل طور پر بیان کرنا مشکل تھا لیکن ایک عملی اصول کے طور پر یہ کہا گیا۔ کہ سامان کی پیداوار یا تقسیم کے لیے منظّم طریقے سے یا عادتاً کی جانے والی سرگرمی یا بڑے پیمانے پر کمیونٹی کو یا ایسی کمیونٹی کے کسی حصے کو ملازمین کی مدد سے مادی خدمات فراہم کرنے کے لیے کی جانے والی سرگرمی ایکٹ کے مفہوم کے اندر ایک ذمہ داری ہوگی بشرطیکہ یہ تجارت یا کاروبار کی طرح منظّم طریقے سے جاری ہے۔ اس طرح جس انداز میں زیر بحث سرگرمی کو منظّم یا ترتیب دیا گیا ہے، آجر اور ملازم کے درمیان تعاون کی شرط اس کی کامیابی کے لیے ضروری ہے اور کمیونٹی کو مادی خدمات فراہم کرنے کے لیے اس کے مقصد کو ان خصوصیات میں سے کچھ سمجھا جا سکتا ہے جو ان سرگرمیوں کی مخصوص جن پر دفعہ 2 (j) کا اطلاق ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آیا اپیل کنندہ کی سرگرمی اس کیس میں طے شدہ ٹیسٹوں کو پورا کرتی ہے اور اگر ایسا کرتی ہے، تو یہ دفعہ 2(j) کے معنی کے تحت ایک وعدہ ہوگا۔

اس مقصد کے لیے ان چیزوں کا جائزہ لینا ضروری ہوگا جن کے ساتھ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی گئی تھی اور ان سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے گا جو یہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عالم اٹارنی جنرل کا بنیادی تنازعہ یہ ہے کہ اپیلنٹ ایسوسی ایشن ایک تحقیقی مرکز ہے اور تعلیمی سرگرمی کی نوعیت میں ہے اور اس وجہ سے اس کا تجارت یا کاروبار کی نوعیت کی سرگرمی سے کوئی مشابہت نہیں ہے۔ وہ اس سلسلے میں آسٹریلوی ہائی کورٹ کے فیصلے پر انحصار کرتا ہے، فیڈریٹڈ اسٹیٹ اسکول ٹیچرس ایسوسی ایشن بمقابلہ وکٹوریہ کی ریاست (۱)، جہاں یہ منعقد کیا گیا تھا کہ ریاست کی تعلیمی سرگرمیاں تعلیم سے متعلق مناسب قوانین اور قانونی ضوابط کے تحت چلائی جاتی ہیں، دولت مشترکہ مفاہمت اور ثالثی ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت صنعت کی تشکیل نہیں کرتی ہیں۔

اپیلنٹ ایسوسی ایشن کی بنیاد 1947 میں رکھی گئی تھی اور بانیوں کا مقصد ٹیکسٹائل کی تجارت یا صنعت اور اس سے منسلک دیگر تجارتوں اور صنعتوں کے سلسلے میں تحقیق اور دیگر سائنسی کاموں کو جاری رکھنے کے مقصد کے لیے ٹیکسٹائل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کرنا تھا۔ اس پر کی جانے والی تحقیق کا مقصد ٹیکسٹائل کی صنعت میں استعمال ہونے والے مواد کی تیاری اور بہتری، صنعت کی مصنوعات کے استعمال، صنعت کی طرف سے استعمال ہونے والی مشینری اور آلات کی بہتری، تیاری کے مختلف عملوں کی بہتری کے لیے تحقیقات کرنا تھا۔ زیادہ سے زیادہ کارکردگی، معقولیت اور لاگت میں کمی، کام کے حالات کی تحقیق، وقت اور حرکت کا مطالعہ، تھکاوٹ اور آرام کا وقفہ، کام کے طریقوں کی معیاری کاری، فیکٹریوں کی کنڈیشنگ اور بیماریوں اور ٹیکسٹائل مل میں ملازمت سے پیدا ہونے والے حادثات۔ ان مقاصد کو انجام دینے کے لیے، اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کو لیبارٹریز، ورک شاپس یا کارخانے قائم کرنا، لیس کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا اور تجربات کرنا اور جاری رکھنا تھا۔ کتابوں، مقالوں، رسالوں وغیرہ کی تیاری، تدوین، طباعت، اشاعت، اجراء، حصول اور گردش اور عجائب گھروں، لائبریریوں اور ادب کے ذخیرے، شماریات، سائنسی اعداد و شمار اور صنعت سے متعلق دیگر معلومات کا قیام، تشکیل اور دیکھ بھال کرنا اور پھیلانا۔ اسی طرح پیپرز پڑھنے، لیکچرز کی فراہمی، مشورے دینے اور ایڈوائزری افسران کی تقرری کے ذریعے۔ ایسوسی ایشن کے مقاصد کے سلسلے میں ہنرمند، پیشہ ورانہ یا تکنیکی مشیروں یا کارکنوں کو ملازمت یا برقرار رکھنے کے لیے ایسی فیس یا معاوضے کی ادائیگی پر جو مناسب سمجھا جائے؛ ٹیکسٹائل کی تحقیق کے لیے اسکولوں یا کالجوں کو تلاش کرنا، مدد کرنا یا ان کی دیکھ بھال کرنا اور تحقیقی کام میں مصروف طلبہ کی مدد کے لیے وظائف اور برسری دینا؛ اور ایجادات، بہتری، عمل، مواد اور ڈیزائن کی دریافت کی حوصلہ افزائی کرنا، اور ان کی تحقیق کرنا اور ان کی نوعیت اور خوبیوں سے آگاہ کرنا جو ایسوسی ایشن کے ممبران مذکورہ صنعت کے کسی بھی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ اگرچہ ایسوسی ایشن کا مقصد تحقیق تھا، لیکن اس تحقیق کا مقصد ممبر ملوں کی پیداوار کے طریقوں کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کے خیال سے کیا گیا تھا تاکہ زیادہ کارکردگی، معقولیت اور لاگت میں کمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس لیے اپیل کنندہ کی جانب سے کی جانے

والی تحقیق کی بنیاد ٹیکسٹائل انڈسٹری اور خاص طور پر ممبر ملوں کو زیادہ منافع کمانے میں مدد فراہم کرنا تھا اور یہ بنیادی طور پر تکنیکی عملے کی ملازمت کے ذریعے کیا جانا تھا۔ معاوضے کی ادائیگی پر۔ اس سلسلے میں حوالہ دیا جا سکتا ہے۔ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے قواعد وضوابط کا 13، جو یہ بتاتا ہے کہ ایسوسی ایشن کا کوئی بھی رکن جو یہ سمجھتا ہے کہ اس کے مفادات ایسوسی ایشن کی طرف سے تجویز کردہ کسی بھی تحقیق سے متعصبانہ طور پر متاثر ہوتے ہیں، مجوزہ تحقیق کے آغاز کے خلاف حکومت پر اعتراض کر سکتا ہے۔ قاعدہ 13 آر کے ساتھ پڑھیں۔ 45 میں یہ بھی تصور کیا گیا ہے کہ اگر اس طرح کا اعتراض لیا جاتا ہے تو مجوزہ تحقیق اس وقت تک جاری نہیں رکھی جائے گی جب تک حکومت کی طرف سے اعتراض کا فیصلہ نہیں کیا جاتا، حالانکہ یہ فراہم کی جاتی ہے کہ حکومت اعتراض کے زیر التوا ہونے کے دوران تحقیق کو جاری رکھنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔ حکومت کی . اپیلنٹ ایسوسی ایشن کی انتظامیہ ایک کونسل کے سپرد ہوتی ہے جس میں اکثریت ٹیکسٹائل انڈسٹری کے نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ تحقیق، جیسا کہ پہلے ہی اشارہ کیا جا چکا ہے، تحقیق کے ڈائریکٹر کی نگرانی میں، تکنیکی عملے کے ذریعے، جو عام طور پر اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے تنخواہ دار ملازمین ہوتے ہیں، جاری رکھی جاتی ہے۔ لیکن ایسوسی ایشن کی طرف سے کام کرنے والے تمام تکنیکی عملے کو تمام تحقیق کے سلسلے میں سخت راز داری برقرار رکھنے کا عہد دینا ہوگا۔ انہیں یہ عہد بھی دینا ہوگا کہ وہ اپنی ذاتی صلاحیت میں کسی ایسی ایجاد یا عمل کو حاصل یا عمل میں لانے کے لیے جو انہوں نے مذکورہ بالا علم حاصل کیا ہو، استعمال نہ کریں اور نہ ہی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ کسی بھی ایجاد یا عمل کو اس حد تک عمل میں لایا جا سکتا ہے جس حد تک، اور جب اسے انجمن کے تمام اراکین کے ساتھ مشترکہ طور پر کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، اس کے ذریعے بنائے گئے قواعد وضوابط کے مطابق سختی سے کونسل آر میں اس فراہمی کا اثر۔ قواعد وضوابط کا نمبر 42 یہ ہے کہ تحقیق کا نتیجہ تحقیق کرنے والے شخص کی نہیں بلکہ ایسوسی ایشن کی ملکیت ہے، جسے کونسل کے بنائے گئے قواعد وضوابط کے مطابق اس کے اراکین استعمال کریں۔ پھر آر 44 فراہم کرتا ہے کہ تحقیق پر مصروف ایسوسی ایشن کا ہر ملازم تحریری طور پر معاہدہ کرے گا کہ وہ اپنی ملازمت کے پیش نظر خصوصی طور پر کسی بھی دریافت، ایجادات، میں تمام حقوق اور ملکیت ایسوسی ایشن کی قیمت پر ایسوسی ایشن کے فائدے کے

لیے رکھے گا۔ایسی تحقیق پر ملازمت کے دوران پیدا ہونے والے ڈیزائن یا دیگر نتائج۔ان دفعات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن تحقیق کے مقاصد کے لیے قائم کی گئی ہے، لیکن تحقیق کا بنیادی مقصد انجمن کے اراکین کا فائدہ ہے۔انجمن کو برقرار رکھنے کے اخراجات جزوی طور پر ممبران اور جزوی طور پر حکومت اور دیگر ذرائع سے گرانٹ سے پورے ہوتے ہیں۔اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں ٹیکسٹائل کی صنعت کے حوالے سے مشترکہ طور پر اپنے اراکین کے فائدے کے لیے کیا گیا ہے۔لیکن اس کے لیے ہر ممبر مل کو اپنا ریسرچ ڈیپارٹمنٹ قائم کرنا پڑ سکتا تھا جو اس کی سرگرمی کا حصہ ہوتا۔کیا ان حالات میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ ایک ایسا عہد ہے جو خالصتاً تعلیمی نوعیت کا ہے اور اس لیے اوپر بیان کردہ آسٹریلوی کیس کا احاطہ کرتا ہے؟ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے اعتراضات اور قواعد وضوابط پر غور کرتے ہوئے، ہماری رائے ہے کہ یہ ہسپتال کے کیس (۱) میں درج ٹیسٹوں کا جواب دیتی ہے اور اسے دفعہ 2(j) کے معنی کے اندر ایک عہد نامہ مانا جانا چاہیے۔ . یہ ایک منظّم سرگرمی ہے؛ اس کا مقصد کمیونٹی کے ایک حصے (یعنی ممبر ملز) کو مادی خدمات فراہم کرنا ہے- مادی خدمات مینوفیکچرنگ وغیرہ کے عمل کی دریافت ہے تاکہ ممبر کی زیادہ کارکردگی، معقولیت اور اخراجات میں کمی کو محفوظ بنایا جا سکے۔ملز یہ ان ملازمین (نام کے طور پر، تکنیکی عملے) کی مدد سے جاری ہے جن کا انجمن کے ملازمین کے طور پر کی گئی تحقیق کے نتائج میں کوئی حق نہیں ہے۔ یہ اس طریقے سے منظّم یا ترتیب دیا جاتا ہے جس میں تجارت یا کاروبار عام طور پر منظّم ہوتا ہے۔ یہ آجروں (یعنی، ایسوسی ایشن) اور ملازمین (یعنی، تکنیکی عملے اور دیگر) کے درمیان تعاون کو پیش کرتا ہے جو اس کی کامیابی کے لیے ضروری ہے، کیونکہ آجر ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے رقم فراہم کرتے ہیں اور اس کا مقصد واضح طور پر ہے۔ زیادہ سے زیادہ کارکردگی، معقولیت اور اخراجات میں کمی کو محفوظ بنانے کے لیے مینوفیکچرنگ وغیرہ کے عمل کی دریافت کے ذریعے کمیونٹی کے ایک حصے کو مادی خدمات فراہم کرنا۔اس لیے اس انجمن کی سرگرمیاں ہماری رائے میں ان سرگرمیوں سے بہت کم مشترک ہیں جسے خالصتاً تعلیمی ادارہ کہا جا سکتا ہے۔ یہ درست ہے کہ جن ملازمین نے موجودہ صنعتی تنازعہ کو اٹھایا ہے وہ درحقیقت اس تحقیق میں حصہ نہیں ڈالتے، جو اپیلنٹ ایسوسی ایشن کے تحت جاری ہے۔لیکن جس طریقے

سے ایسوسی ایشن کو منظّم کیا گیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ تکنیکی عملے جو تحقیق کو جاری رکھتے ہیں وہ بھی ایسے ملازمین ہیں جن کا اپنی تحقیق کے نتائج میں کوئی حق نہیں ہے، یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ مجموعی طور پر انڈرٹیکنگ کاروبار کی نوعیت میں ہے اور تجارت کو ایسے طریقے اور ذرائع دریافت کرنے کے مقصد کے ساتھ منظّم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ممبر ملز اپنی صنعتوں کے سلسلے میں زیادہ منافع حاصل کرسکتی ہیں۔ ان حالات میں ہمیں اس نتیجے پر پہنچنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن ایک ایسی سرگرمی کررہی ہے جو واضح طور پر لفظ "انڈسٹری" کی دفعہ 2(j) کی تعریف میں آتی ہے۔ اور جسے خالصتاً تعلیمی ادارے میں ضم نہیں کیا جاسکتا۔ اس معاملے کے تناظر میں، جب اپیل کنندہ اور اس کے کچھ ملازمین کے درمیان تنازعہ پیدا ہوا، تو یہ ایک صنعتی تنازعہ تھا اور اسے ایکٹ کے تحت مناسب طریقے سے فیصلے کے لیے بھیجا جاسکتا ہے۔

اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعے اخراجات کے ایک سیٹ کے ساتھ خارج کردی جاتی ہے۔

اپیل خارج کردی گئی۔